مدیر کے نام

عتیق الرحمٰن صدیقی ، ہری پور

مالاکنڈ ڈویژن اور بلوچستان کے بارے میں محترم پروفیسر خورشید احمد نے 'اشارات' (جون ۲۰۰۹ء) میں جس دل سوزی اور دردمندی سے تجزیہ پیش کیا ہے وہ واقعتاً بار بار پڑھنے، سوچ بچار کرنے اور صحت مند و مثبت راہِ عمل اختیار کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔ انھوں نے نہایت محتاط انداز میں مؤثر دلائل کی روشنی میں طالبان کے بارے میں پائی جانے والی کنفیوژن کو بھی دُور کر دیا ہے۔ اگر ایک طرف طالبان کے مستحسن پہلوؤں کو اُجاگر کیا ہے تو دوسری طرف ان پہلوؤں پر بھی نقد کیا ہے جو نہ صرف ناپسندیدہ تھے بلکہ ان کی کوتاہ فکری اور غیر حکیمانہ سوچ کے غماز تھے۔ حکمرانوں نے عجلت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جس آپریشن کا آغاز کیا ہے اور لاکھوں لوگ اپنے ہی وطن میں بے وطن ہو کر جس تعذیب کا شکار ہوئے ہیں وہ یقیناً فہم و فراست کے منافی طرزِ عمل ہے۔ اس کے نتائج نہایت بھیانک ہو سکتے ہیں۔ حکمت و تدبر کا تقاضا یہی ہے کہ آپریشن کو روک کر مذاکرات کے تمام ممکنہ راستے اپنائے جائیں۔ اللہ کرے کہ حکمران ان تجاویز کو سامنے رکھ کر اپنا لائحہ عمل مرتب کریں۔

عبدالرحمٰن ، لاہور

'اسلامی نشاتِ ثانیہ کے امکانات' (جون ۲۰۰۹ء) کے تحت سید مودودیؒ نے ایک اہم اور جامع موضوع کو مختصراً اور عام فہم انداز میں واضح کر دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی سربلندی و غلبہ دعوتِ اسلامی ہی سے وابستہ ہے۔ اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ اس دعوت کو سمجھنے کے بعد کتنے لوگ اپنی جان، مال، وقت اور محنتیں اور قابلیتیں اس راہ میں صرف کرنے کے لیے آمادہ ہوتے ہیں، اور لوگوں میں اسلامی شعور بیدار کرتے ہیں۔ یہ پہلو بھی اہم ہے کہ ہماری سرگرمیوں میں اس بات کو کس حد تک ترجیح حاصل ہے۔

احمد علی محمودی ، حاصل پور

'امریکا زوال کی جانب' (جون ۲۰۰۹ء) ایک خوب صورت اور حوصلہ افزا تحریر ہے۔ اقوام کے عروج و زوال کے حوالے سے قدرت کا اپنا ایک ضابطہ و قانون ہے جس کی وجہ سے دنیا میں اقوام عروج پاتی ہیں اور زوال کا شکار بھی ہوتی ہیں۔ امریکا بناؤ کے بجائے بگاڑ کی پالیسی پر گامزن ہے۔ اسے برطانیہ اور متحدہ روس کی